Centre of Excellence for Olive Research and Training, Chakwal
Agriculture Department (Research Wing), Government of the Punjab
تحقیقاتی و تربیتی ادارہ زیتون، تلہ گنگ روڈ، چکوال
Email: cefortpak@yahoo.com, Phone: +92 543 662012,
FB: https://web.facebook.com/groups/1102441786624881; WhatsApp (https://wa.me/+923336837737 )

# درخواست برائے زیتون کاشت

- گزارش ہے کہ میں.......................   ایکڑ زمین پر زیتون کا باغ لگانا چاہتا/چاہتی ہوں۔ فرد ملکیت/ طویل مدتی لیز(زمین کاشت کا معاہدہ) اور شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ نقول درخواست کے ساتھ لف ہیں۔
- میری زمین پر زیتون کے پودوں کو **پانی لگانے کے لیے** ٹیوب ویل، بور وغیرہ موجود ہے۔
- اس کے علاوہ میری زمین پر **پانی کو ذخیرہ** کرنے کے لیے ٹینک موجود ہے (ہاں / نہیں)۔
- میں زیتون کے پودوں کو جدید طریقے سے پانی لگانے کے لیے **ڈرپ اریگیشن** سسٹم بھی لگوانے کا/ کی خواہشمند ہوں۔(ہاں / نہیں)۔

میں نے درخواست فارم کے ساتھ دئیے گئے تمام قوائد و ضوابط بھی پڑھ لئےہیں۔ میں اہلیت کے معیار پر پورا اترتا/اترتی ہوں اور اپ کو یقین دلاتا/دلاتی ہوں کہ میں سکیم منظور ہونے کی صورت میں، ان قواعد و ضوابط کی مکمل پابندی کروں گا/ گی۔

نام زمیندار:............................................ ......   والد /خاوند کا نام:............................... ...

شناختی کارڈ نمبر:................................ ...   موضع/ گاؤں کانام:.............................. ...........   یونین کونسل:۔

.........................   تحصیل:............................   ضلع:...........................

موبائل نمبر:...................................   دیگر رابطہ نمبر:.....................................

دستخط درخواست گزار...............................   نشان انگوٹھا..................................

تصدیق متعلقہ نمبردار ...........................   تصدیق آفیسر زراعت توسیع/ واٹر مینیجمنٹ (متعلقہ تحصیل )

.................................................

............................................................................

## برائے دفتری کاروائی:

1۔ تاریخ وصولی --------------------   **(2026-27)**

2۔ کاروائی -----------------------------------------------------------

3۔ فیصلہ محکمانہ کمیٹی ۔(Accepted/Rejected/Deferred/____________________________)

............................................................................

**<u>زیتون کا باغ لگانے کے لیے اہلیت کا معیار:</u>**

درخواست گزار:

1۔ راولپنڈی ڈویژن یا وادی سون خوشاب میں کم از کم ایک ایکڑ زمین کا مالک ہویا زمین کے مالک کے ساتھ زمین پر کاشت کا لمبی مدت کا معاہدہ ہوا۔

2۔ کے پاس زیتون کے پودوں کو پانی لگانے کے لیے ذریعہ آب پاشی موجود ہونا ضروری ہے

3۔ یقین دہانی کروائے گا کہ زمین کسی بھی قسم کے تنازع یا مقدمہ سے کلی طور پر ازاد ہے۔

4۔ درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ، زمین کی ملکیت یا لیز اور دیگر کاغذات لگائے گا/ گی ۔

5پانچ ایکڑ یا اس سے زیادہ رقبے پر زیتون کی کاشت کے لیے اریگیشن سسٹم یقینی بنائے گا/ گی ۔

**درخواست منظور ہونے کی صورت** میں منتخب کاشتکار کو تحقیقاتی و تربیتی ادارہ برائے زیتون کو کم از کم 100 روپے مالیت کے اسٹامپ پیپر پر معاہدہ جمع کروانا ہوگا**<u>۔ بصورت دیگر محکمہ سبسڈی دینے کا پابند نہیں ہوگا</u>**۔ باہمی معاہدے کی تحریر درج ذیل ہے

## زیتون کے باغات کی کاشت کا طریقہ کار

**<u>زیتون کا باغ لگانے کے لیے</u>**<u>فی ایکڑ سبسڈی</u>**<u>:</u>**

اس منصوبے کے تحت منتخب کسانوں کو فی ایکڑ 57،960 روپے کی سبسڈی دو اقساط میں فراہم کی جائے گی۔ فی ایکڑ پودوں کی کل تعداد 161 - جبکہ قطاروں کے درمیان فاصلہ 18 فٹ اور پودوں کے درمیان فاصلہ 15 فٹ ہوگا۔ یہ پودے حکومت سے منظور شدہ اقسام کے ہوں گے، تصدیق شدہ ہوں گے اور انکی لمبائی کم از کم دو فٹ ہوگی۔

محکمہ زراعت نے زیتون کا ایک پودا لگانے کی کل لاگت 720 روپے نکالی ہے جس میں سے 360 روپےفی پودا حکومت سبسڈی کی صورت میں ادا کرے گی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

| اخراجات کی تفصیل | قیمت (روپوں میں) |
|---|---|
| تصدیق شدہ پودے کی قیمت | 275 |
| پودے کو سہارا دینے کے لیےمضبوط پلاسٹک کا ایک میٹر کا پائپ | 100 |
| گڑھا کھودنے اور بھرنے کے اخراجات | 120 |
| کمپوسٹ (5 کلوگرام) | 120 |
| دیمک کو کنٹرول کرنے کے لیے زہر (100 گرام) | 25 |
| ڈی اے پی کھاد (250 گرام) | 60 |
| نرسری سے پودے کی منتقلی و دیگر اخراجات | 20 |

**نوٹ: فی ایکڑ کم پودے لگانے کی صورت میں سبسڈی بھی اسی تناسب سے کم ہو جائے گی۔**

## **باہمی معاہدہ (Mutual Agreement)**

میں (زمیندار)..................................... والد /خاوند کا نام.........................................

سکنہ...................................... تحصیل.................................... ضلع..........................

فون نمبر...................................... قومی شناختی کارڈ نمبر...............................................

پرنسپل سائنٹسٹ، تحقیقیاتی و تربیتی ادارہ برائے زیتون چکوال، حکومت پنجاب (محکمہ زراعت) کے ساتھ یہ معاہدہ کرتا/ کرتی ہوں کہ

1. میں ......................... ایکڑ اراضی پر زیتون کا باغ لگاؤں گا/ گی۔ جس کی فرد ملکیت/ طویل مدتی لیز(زمین کاشت کا معاہدہ) اور شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ نقول لف ہیں۔ زمین کسی بھی قسم کے تنازع یا مقدمہ سے کلی طور پر ازاد ہے۔
2. میں باغ کی تیاری، پانی کا ذریعہ اور دیکھ بھال محکمہ زراعت کی ہدایات, طریقہ کاراور معیار کے مطابق اپنے خرچ پر کروں گا/ گی ۔ بصورت دیگر سبسڈی کا حقدار نہ ہوں گا/ گی.
3. میں نےحکومتی سبسڈی کے طریقہ کار اور قواعد و ضوابط پڑھ لیے ہیں اور ان سے مکمل طور پر متفق ہوں.
4. میں باغ لگانے سے پہلے عملی تربیت حاصل کروں گا/ گی ۔ 10 سال تک یہ زمین کسی کو فروخت نہیں کروں گا/ گی ۔
5. محکمہ زمیندار کو مکمل تکنیکی رہنمائی فراہم کرے گا۔ تکنیکی رہنمائی میسر نہ ہونے کی صورت میں زمیندار محکمہ کوتحریری طور پر مطلع کرے گا/ گی اور محکمہ شکایت کا ازالہ کرے گا۔
6. ۔اگر پودے کسی بھی وجہ سے مر جاتے ہیں تو زمیندار خود اپنے خرچے پر نئے پودے خرید کر لگانے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔ بصورت دیگر محکمہ مروجہ قوانین کے تحت دی گئی سبسڈی ریکور کر سکے گا۔
7. کسی بھی تنازعہ کی صورت میں محکمے کی نامزد کمیٹی یا مجاز افسر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

دستخط زمیندار.................................... دستخط انچارج/ نمائندہ محکمہ..............

دستخط گواہ........................................ مہر.........................................

تاریخ........................................ تاریخ........................................

# زیتون کے پودے لگانے کا طریقہ

CEFORT BARI
The Olive Experts

1

ایکسویٹر کی مدد سے 3 فٹ گہرا، 3 فٹ چوڑا، اور 3 فٹ لمبا گڑھا کھودیں جو زمین کے اندر سخت تہہ کو توڑ دیتا ہے اور اس سے پودے کو شروع دن سے بہتر مٹی، خوراک، پانی اور ہوا دستیاب رہتی ہے، زمین میں پانی کی نکاسی بہتر کرنے میں مدد ملتی ہے اور پودا تیزی سے جڑ پکڑ تا ہے۔

2

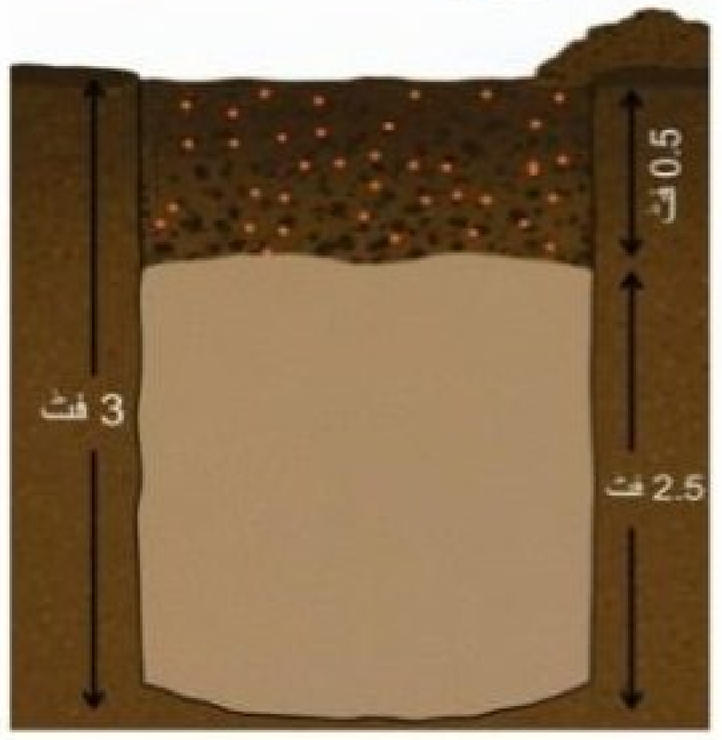


**اوپر والے 0.5فٹ کے لیے:**

5 کلو گلی سڑی کھاد، DAP 250گرام

دیمک مار دوا 100 گرام

**نچلے 2.5 فٹ کے لیے:**

گڑھے سے نکالی ہوئی مٹی میں

50٪ بھل یا اچھی مٹی مکس کر کے ڈالیں۔

3

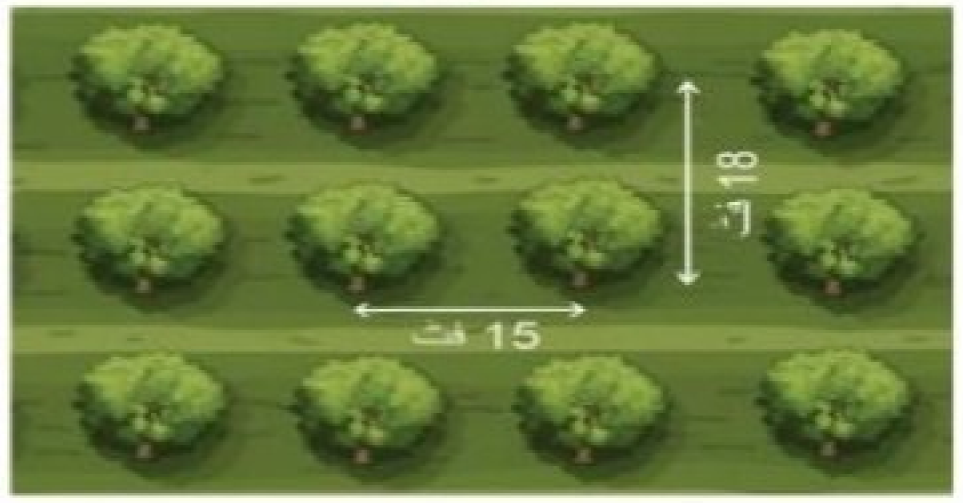


**کھیت میں پودے لگانے کی ترتیب:**

قطار سے قطار کا فاصلہ: 18فٹ

قطار میں پودے سے پودے کا فاصلہ: 15فٹ

4

**پودوں کی منتقلی اور لگانے کا درست طریقہ:**

منتقلی کے دوران دھیان رکھیں کہ گاچی نہ ٹوٹے اور پودے کو دھوپ یا تیز ہوا سے بچا کر ٹھنڈی و نرم جگہ پر رکھیں۔ پودے کو شاپر سے احتیاط سے نکال کر گاچی سطح زمین کے برابر رکھیں، اوپر نرم مٹی ڈال کر پاؤں سے دبا دیں اور تنے کے گرد ہلکی مٹی چڑھا دیں۔

5

گڑھے میں تقریباً ایک سے ڈیڑھ میٹر اونچی فائبر یا پلاسٹک کی چھڑی لگائیں کیونکہ لکڑی کی چھڑی دیمک سے خراب ہو سکتی ہے۔ آبپاشی بہتر بنانے کے لیے پودے کے گرد چھوٹا گھیرا بنا دیں تاکہ بارش کا پانی ضائع ہونے کے بجائے جڑوں کے قریب جمع ہو۔ اس طریقے سے جڑیں تیزی سے نشوونما پاتی ہیں، پانی کی بچت ہوتی ہے اور زمین کا کٹاؤ بھی کم ہوتا ہے۔